از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اور دیگر

بنام

ٹی۔ سندارامن اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 9 اپریل 1997

[سوجاتا بنام منوہر اور وی این کھرے، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

انتخاب - اسسٹنٹ پروفیسر آف میڈیسن کے عہدے کے لیے - یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) کی طرف سے اشتہار جاری کیا گیا- انٹرویو کے لیے کم از کم 4 سال کے تجربے والے امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ - چیلنج کیا گیا- ٹریبونل نے شارٹ لسٹنگ کو نامنظور کرتے ہوئے تمام درخواستوں کو دوبارہ پراسیس کرنے کے لیے کیس UPSC کو واپس بھیج دیا- اپیل پر فیصلہ دیا گیا کہ UPSC کی طرف سے اپنایا گیا شارٹ لسٹنگ کا طریقہ کار جائز تھا- ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا گیا۔

ایم پی پبلک سروس کمیشن بنام نونیت کمار پوٹدار اور دوسرا، جے ٹی (1994) 6 ایس سی 303 اور حکومت اے پی بنام پی دلیپ کمار اور دیگر، جے ٹی (1993) 2 ایس سی 138، پر انحصار کیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 44 سال 1990

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 1988 کے او اے نمبر 381 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پی پی ملہوترا، ایس وا سیم اے قادری اور سی وی سبّاراؤ۔

جواب دہندگان کے لیے چندن رام مورتی۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یونین پبلک سروس کمیشن (مختصر طور پر 'کمیشن') نے ایک اشتہار جاری کیا جس میں اسسٹنٹ پروفیسرز آف میڈیسن کی تین آسامیوں کے لیے درخواستیں طلب کی گئیں۔ اس عہدے کے لیے ضروری قابلیت درخواست میں بیان کی گئی تھی۔ ان میں سے ایک اہلیت یہ تھی: مطلوبہ پوسٹ گریجویٹ ڈگری کی اہلیت حاصل کرنے کے بعد لیکچرر/ٹیوٹر/ڈیمنسٹریٹر/سینئر ریذیڈنٹ/رجسٹرار کی حیثیت سے متعلقہ خاصیت میں کم از کم تین سال کا تدریسی تجربہ۔ اشتہار کے نوٹ 21 میں کہا گیا ہے کہ مقرر کردہ ضروری قابلیت کم سے کم قابلیت تھی اور محض کم سے کم قابلیت رکھنے سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلائے جانے کا حق نہیں ملتا۔ جہاں کسی اشتہار کے جواب میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد زیادہ ہے اور کمیشن کے لیے تمام امیدواروں کا انٹرویو کرنا آسان یا ممکن نہیں ہوگا، کمیشن اشتہارات میں مقرر کردہ کم از کم سے زیادہ قابلیت اور تجربے کی بنیاد پر یا اسکریننگ ٹیسٹ قرار پایا کہ کرکے امیدواروں کی تعداد کو معقول حد تک محدود کر سکتا ہے۔

موجودہ معاملے میں تین عہدوں کے لیے 37 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ اس کے بعد کمیشن نے 4 سال یا اس سے زائد کے تجربے کی بنیاد پر انٹرویو کے لیے بلائے جانے والے امیدواروں کو

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

شارٹ لسٹ کیا۔ اس کے نتیجے میں 20 امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا۔ جواب دہندہ نمبر 1 شارٹ لسٹنگ کے لیے اہل نہیں تھا اور لہذا اسے انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا۔

انہوں نے ایک ڈاکٹر بنام گوپال کرشنن کے ساتھ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس بنچ (جسے اس کے بعد 'ٹریبونل' کہا جاتا ہے) کے سامنے درخواست دائر کی کہ شارٹ لسٹنگ کو چیلنج کرتے ہوئے مذکورہ اشتہار کے مطابق اسسٹنٹ پروفیسر آف میڈیسن کے عہدے پر انتخاب کو کالعدم قرار دیا جائے۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ کمیشن نے علیحدہ جواب داخل نہیں کیا تھا۔ ٹریبونل کے سامنے درخواست دہندگان کے اس بیان کو نوٹ کرتے ہوئے کہ بڑی تعداد میں آسامیاں دستیاب ہیں، اس نے کمیشن کی طرف سے کی گئی شارٹ لسٹنگ کو مسترد کرتے ہوئے، نئے انتخاب کے لیے درخواست دہندگان سمیت تمام درخواستوں پر دوبارہ کارروائی کرنے کے لیے کیس کمیشن کو بھیج دیا۔

ٹریبونل نے ایسا کرنے میں واضح طور پر غلطی کی ہے۔ اشتہار کے نوٹ 21 میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں تو کمیشن اعلی قابلیت کی بنیاد پر انٹرویو کے لیے امیدواروں کو شارٹ لسٹ کر سکتا ہے حالانکہ تمام درخواست دہندگان کے پاس مطلوبہ کم از کم قابلیت ہو سکتی ہے۔ ایم پی پبلک سروس کمیشن بنام نونیت کمار پوٹدار اور ایک اور، جے ٹی (1994) 6 ایس سی 302 کے معاملے میں اس عدالت نے کچھ عقلی اور معقول بنیاد پر امیدواروں کی شارٹ لسٹنگ کو برقرار رکھا ہے۔ اس صورت میں، شارٹ لسٹنگ کے مقصد کے لیے، پبلک سروس کمیشن کی طرف سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلانے کے لیے کم از کم مقرر کردہ تجربے سے زیادہ طویل مدت کو معیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس عدالت نے اسے برقرار رکھا۔ حکومت اے پی بنام پی دلیپ کمار اور ایک اور، جے ٹی (1993) 2 ایس سی 138 کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

معاملے میں بھی اس عدالت نے کہا کہ بھرتی کرنے والی ایجنسی کے لیے ہمیشہ کھلا ہے کہ وہ اعلی اہلیت کا تعین کرکے انتخاب کے عمل کی دہلیز پر زیر غور امیدواروں کی اسکریننگ کرے تاکہ انتخاب کے شعبے کو حتمی مقصد کے ساتھ تنگ کیا جاسکے کہ اعلی قابلیت والے امیدواروں کو زیر غور زون میں داخل ہونے کے لیے ترقی دی جائے۔اس لیے کمیشن کی طرف سے موجودہ معاملے میں اپنایا گیا طریقہ کار جائز تھا۔اس لیے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document